آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
ایس ایس سی II مئی 2012 اِسلامیات پر نکات
ازطرف مرکزِی مارکنگ

جماعت دہم (اسلامیات)

مرکز ی مارکنگ اسلامیات 2011 پر تاثرات

تعارف:

یہ دستاوی(SSC-I I) اسلامیات کے اساتذہ اور طلبہ کے لیے مرتّب کی گئی ہے۔اِس میں جماعت دہم کے امتحانات سے ملنے والے طلبہ کے جوابات پر تاثرات شامل ہیں جو طلبہ کی خوبیوں اور کمزوریوں کو اُجاگر کرتے ہوئے جوابات کے معیار کی نشاندہی کرتے ہیں۔

عمومی تاثرات:

اساتذہ اور امیدواروں کو اس بات سے واقف ہونا چاہیے کہ ممتحن تعلیمی نصاب کے حوالے سے سوال اس طریقے سے پوچھ سکتا ہے جس میں امیدوار کو نصابی تعلیم کے دوران تشکیل پانے والی معلومات، فہم اور مہارتوں کو ملا کر جواب دینا ہو۔امیدوار کو اس بات کی آگہی ہونی چاہیے کہ سوال پر دیے گئے نمبر اور جواب کے لیے دی گئی جگہ، مطلوبہ جواب کی طوالت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ایک طویل جواب، حاصل کردہ نمبروں میں اضافے کا باعث نہیں ہے۔دی گئی جگہ سے تجاوز کرکے جواب لکھنے سے امیدوار کے دوسرے سوالات حل کرنے کے لیے مطلوبہ وقت میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔امیدواروں کو بورڈ کے کلماتِ امریہ(command words) سے واقفیت ہونی چاہیے جن میں وہ اصطلاحات شامل ہیں جو عام طور پر امتحانی سوالات میں استعمال ہوتی ہیں۔بہر حال، امیدواروں کو باخبر ہونا چاہیے کہ یہ لازمی نہیں کہ امتحان کا ہر سوال فرہنگ میں دیے گئے کلیدی الفاظ سے شروع ہو یا ہر سوال میں کلیدی الفاظ شامل ہوں۔مثلاً سوالات جیسے، "کیوں"، "کیسے" یا "کس حد تک" بھی پوچھے جاسکتے ہیں۔

سوال نمبر 1 (الف)

سوال واضح تھا کہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو مبشّر اور نذیر کیوں کہا گیا ہے؟ جن طلبہ کو مبشّر اور نذیر کے معنی معلوم تھے وہ اس کا صحیح جواب تحریر کرسکے۔

بہترین جوابات میں مبشّر اور تذیر کے صحیح معنی تحریر کیے گئے مثلاً تحریر کیا گیا کہ مبشّر یعنی خوشخبری دینے والا۔نیک کام کرنے والوں کو آخرت میں اِنعام کا حقدار ہونے کی خوش خبری دینے والا۔اور اس حوالے سے تفصیل درج کی گئی۔

متوسط جوابات میں بھی مشبر اور تذیر کے معنی تو تحریر کیے گئے اور مبشّر نذیر کیوں کہا گیا ہے کا جواب بھی دیا گیا لیکن بہت مختصر انداز میں جواب تحریر کیے گئے۔

کمزور جواب میں مبشّر اور نذیر کے معنی تو لکھے گئے۔لیکن سوال کا مکمل جواب نہیں لکھا گیا جس کی وجہ سے نمبر حاصل نہیں کر سکے۔

سوال نمبر1(ب)

بہترین جوابات میں ہماری زندگی پر رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے نذیر ہونے کے عملی نتائج بہت اچھے اور بہترین انداز میں تحریر کیے گئے۔ جس سے معلوم ہوا کہ طلبا اس سے واقف ہیں کہ عملی زندگی میں اس کی کیا اہمیت ہے۔

متوسط جوابات میں آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے نذیر ہونے کے اثرات لکھے گئے لیکن بہت مختصر لکھے گئے۔

کمزور جوابات وہ تھے جن میں نذیر ہونے کا مطلب کچھ اور ہی بتایا گیا اور کہیں صحیح اثرات لکھے اور کہیں بہت مختصر جوابات لکھے گئے جس کی وجہ سے نمبر حاصل نہیں کر سکے۔ اس طرح کے جوابات بہت کم تھے۔

سوال نمبر2 (الف)

بہترین جوابات میں حدیث کی وجہ سے اکثر طلبہ نے سوال کو بخوبی سمجھ کر جوابات تحریر کیے اور اچھے جوابات تحریر کئے اور طلبہ نے اپنی ذاتی معلومات کو موضوع بتایا لہٰذا زیادہ تر طلبہ پورے نمبر حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔

متوسط جوابات اس میں نہیں نظر آئے یا تو بہترین جوابات تھے یا پھر نہایت ہی کمزور کچھ امیدواروں نے اچھے جوابات لکھے مگر کچھ نے قدموں کا غبار آلود ہونا بالکل منطقی انداز میں لیا اور اسی حوالے سے جوابات تحریر کیے۔

سوال نمبر2(ب)

یہ سوال حصہ الف سے کافی ملتا جلتا تھا اس لیے طلبہ نے کم و بیش وہی جوابات درج کیے۔

بہترین جواب۔ زیادہ تر طلبہ نے اس کا صحیح جواب تحریر کیا جیسے اس حدیث پر عمل کرنے کے لیے جو اعمال اختیار کرنے چاہیے ہیں وہ تحریر کیے گئے۔

کمزور جوابات میں طلبا نے غلط اور اس حدیث کی تعلیم سے ہٹ کر جوابات دیے جس کی وجہ سے نمبر حاصل نہیں کر سکے۔

سوال نمبر3(الف)۔۔

اس سوال میں کیونکہ وضو اور غسل کے بارے میں پوچھا گیا اور اس کے دو فوائد پوچھے گئے طلبہ کو اس سے واقفیت حاصل ہونے کی وجہ سے **بہترین** جوابات سامنے آئے جس سے معلوم ہوا کہ طلبا وضو اور غسل کے اسلامی طریقوں سے واقف ہیں۔

متوسط جواب میں بھی کچھ طلبہ نے وضو اور غسل کے حوالے سے طہارت اور ظاہری و باطنی صفائی کے بارے میں تحریر کیا۔

کمزور جواب وہ تھے کہ طلبہ نے سوال کو سمجھے بغیر وضو اور غسل کی تعریف کی یا پھر سوال کا جواب ہی نہیں لکھا۔ لیکن ایسا بہت کم نظر آیا۔

سوال نمبر3(ب)

بہترین جوابات دینے والے طلبہ نے سوال کو سمجھ کر جواب تحریر کیا اور ماحولیاتی آلودگی کو دور کرنے کے اقدامات بھی تحریر کیے اسلام میں صفائی کو نصف ایمان کا درجہ حاصل ہے۔ جہاں ایک شخص کی انفرادی جسمانی اور روحانی پاکیزگی پر زور دیا گیا ہے وہاں معاشرے اور ماحول کی صفائی اور ستھرائی بھی از حد ضروری ہے۔ اور پھر اس کے اقدامات بھی تحریر کیے۔

متوسط جوابات میں موحولیاتی آلودگی پر نوٹ لکھا گیا اور جبکہ اس کو دور کرنے کے اقدامات واضح طور پر نہیں لکھے گئے۔

کمزور جوابات میں ماحولیاتی آلودگی کو بہت کم واضح کیا اور اس کو دور کرنے کے اقدامات بھی نہیں لکھے گئے جس کی وجہ سے نمبر حاصل نہیں کر سکے۔

سوال نمبر4(الف)

بہترین جوابات وہ تھے جن میں عائلی زندگی کا مفہوم واضح طور پر لکھا گیا اور قرآن مجید کی آیت کا حوالہ دیتے ہوئے عائلی زندگی کی اہمیت تحریر کی گئی۔

متوسط جوابات میں عائلی زندگی کا مفہوم بتایا گیا اور اس کی اہمیت بھی تحریر کی گئی لیکن قرآن مجید سے کوئی حوالہ نہیں دے سکے۔

کمزور جوابات میں عائلی زندگی کا مفہوم اور اس کی اہمیت بتائی گئی اور مفہوم کی تکرار نظر آئی جبکہ قرآن مجید سے کوئی حوالہ بھی نہیں دیا گیا۔ جس کی وجہ سے طلبا نمبر حاصل نہیں کر سکے۔

سوال نمبر4 (ب)

بہترین جوابات میں اولاد کے فرائض بہت بہترین انداز میں لکھے گئے۔

متوسط جوابات میں ااولاد کے فرائض لکھے گئے لیکن معیار کچھ کم نظر آیا۔

بالکل غلط یا کمزور جواب کوئی نہیں آیا۔

سوال نمبر5

بہترین جوابات میں مختلف ثقافتوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے جو نکات لکھے گئے وہ بہترین تھے مثلاً دینِ اسلام اقلیتوں کے ساتھ اچھے برتاو کی تعلیم دیتا ہے۔ اسلام مختلف ثقافتوں کے فروغ اور ان کے احترام کی تقویت دیتا ہے وغیرہ۔

متوسط جوابات میں مختلف ثقافتوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کے بارے میں لکھا گیا لیکن بہت کم یعنی ایک نکتہ یا دو نکات لکھے گئے۔

کمزور جوابات میں یہ نظر آیا کہ طلبا کو ثقافت کے صحیح معنی ہی معلوم نہیں تھے۔

سوال نمبر 6

بہترین جواب میں قرآن مجید دنیوی اور روحانی معاملات میں ہدایت کا ذریعہ ہے۔ بہترین انداز و الفاظ کے ساتھ لکھا گیا مثلاً اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں بھیج کر اس کی روحانی راہنمائی اور ہدایت کا سامان کیا ہے۔ اس نے ہدایت کے لیے پیغمبر بھیجے اور کتابیں نازل کیں وغیرہ۔

متوسط جوابات میں قرآن مجید کو ہدایت کا ذریعہ لکھا گیا اور اس کے متعلق کچھ نکات بھی لکھے گئے۔

کمزور جواب میں قرآن مجید کی تعریف لکھی گئی اس کی تعلیمات لکھی گئیں لیکن یہ واضح نہیں کر سکے کہ قرآنِ مجید ہدایت کا ذریعہ ہے۔ لہٰذا نمبر حاصل نہیں کر سکے۔

سوال نمبر 6(ب)

بہترین جوابات میں ہجرت کا تصور تفصیل سے لکھا گیا اور اس کی ضرورت بھی تحریر کی گئی۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ طلبا ہجرت کے مفہوم سے واقف ہیں۔

متوسط جوابات میں ہجرت کا تصور لکھا گیا اور اس کی ضرورت بھی لکھی گئی لیکن جواب کافی مختصر لکھے گئے۔

کمزور جوابات میں ہجرت کی تعریف لکھی گئی لیکن اس کی ضرورت نہیں لکھ سکے۔ جس سے ظاہر ہوا کہ طلبا نے اس سوال کی تیاری نہیں کی تھی۔

ختم شد